Aurat March 2023 Demands

1. We demand that all workers, whether working in factories, farms and homesteads, as sanitation workers, or in homes as domestic workers, be given a living wage, based on access to safe housing, quality education and affordable healthcare for themselves and their families. As a first step, we demand *immediate* enforcement of minimum wage across all sectors, and for all actors who refuse this to be fined under the law.

2. We demand a cut in military expenditure with cuts in non-combative expenditure as a first step, and an end to lavish spending like golf clubs, housing schemes and the like. We also ask for a cut in the extravagant benefits of bureaucrats, and the extraneous expenditure of civilian governments, especially by means of duplicate ministries & divisions at the federal and provincial level. We demand this money to be immediately routed to the people of Pakistan, particularly for rehabilitation of flood hit families.

3. We demand immediate relief and rehabilitation for the flood affected victims. Right now, where millions are hungry and shelterless across the provinces, we demand from the State, the provision of social security and protection through monthly stipends for all women and the khawaja sira community in view of their basic needs like food, shelter, basic health costs as per Article 38 of the Constitution of Pakistan, 1973.

4. We demand that the government take notice of the continuing practice of bonded labour in Sindh & Balochistan a huge number of when are from scheduled caste minority communities. We demand shutting down all private jails and the abolition of this practice as per constitutional guarantees and provincial laws. We further demand from the government that the accumulated debt owed by farmers be forgiven, especially in light of the 2022 floods.

5. We demand the establishment of shelters/safe houses and subsidized shelters for women (cis and trans), khawaja siras, trans men and non binary persons in each district in Sindh. With this, we also demand increased funding for existing *Dar-ul-Amans* and shelters, and an increase in the number of functional shelters. We further demand improvement in the quality of crisis and shelter services, including the adoption of policies fully consistent with survivors' freedom of movement.

6. We demand that the federal government uphold the Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2018 in its original form, including Chapter II section 3, which protects the right for a person to be recognized as transgender as per their self perceived gender identity. We also demand from the government to take action against the escalating violence, including extreme mob violence, which is used to intimidate and murder members of this marginalized community.

7. We demand an end to forced conversions and child marriages in Sindh. These practices violate the constitutional guarantees that protect religious freedom and dignity of persons, and the Sindh Child Marriage Restraint Act 2013.

<u>عورت مارچ مطالبات ۲۰۲۳</u>

۱۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام مزدوروں چاہے وہ فیکٹریوں، کھیتوں یا گھروں میں کام کر رہے ہوں، صفائی ستھرائی کے عملہ کے طور پر، یا گھریلو ملازمین کے طور پر گھروں میں کام کر رہے ہوں، انہیں اپنے اور اپنے خاندان کے لیے محفوظ رہائش، معیاری تعلیم اور سستی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی پر مناسب اجرت دی جائے ۔ پہلے قدم کے طور پر، ہم تمام شعبوں میں کم از کم اجرت کے فوری نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں، اور ان تمام عناصر کے لیے جو اس سے انکار کرتے ہیں قانون کے تحت جرمانہ کا مطالبہ کرتے ہیں۔

۲۔ ہم فوجی اخراجات میں کمی کا مطالبہ کرتے ہیں اور پہلے قدم کے طور پر فوج کے محکمہ کے غیر جنگی اخراجات میں کٹوتیاں ہونی چاہئیں جیسے کہ گولف کلب، گیٹڈ ہاؤسنگ اسکیموں اور اس طرح کے شاہانہ اخراجات، جن میں ٹیکس دہندگان کا پیسہ ضائع ہو رہا ہے۔ ہم بیوروکریٹس کے اسراف مراعات اور سویلین حکومتوں کے غیر معمولی اخراجات میں کٹوتی کا بھی مطالبہ کرتے ہیں، خاص طور پر وفاقی اور صوبائی سطح پر غیر ضروری وزارتیں اور ڈویژن۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ یہ رقم فوری طور پہ عوام تک پہنچائی جائے، خاص طور پر سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے۔

۳- ہم سیلاب متاثرین کے لیے فوری امداد اور بحالی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس وقت جہاں صوبوں میں لاکھوں لوگ بھوکے اور بے پناہ ہیں، ہم ریاست سے مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام خواتین اور خواجہ سرا برادری کو ان کی بنیادی

ضروریات بشمول خوراک، رہائش، بنیادی ضروریات کے پیش نظر ماہانہ وظیفہ کے ذریعے سماجی و معاشی تحفظ فراہم کیا جائے۔ اور آئین پاکستان کے آرٹیکل 38 کے مطابق صحت کے اخراجات بھی فراہم کئے جائیں۔

۴۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ سندھ اور بلوچستان میں جبری مشقت کے جاری عمل کا نوٹس لیا جائے۔ ان مزدوروں کی بڑی تعداد شیڈول کاسٹ اقلیتی برادریوں سے ہے۔ ہم آئینی ضمانتوں اور صوبائی قوانین کے مطابق تمام نجی جیلوں کو بند کرنے اور اس جبری مشقت اور بیگار کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم حکومت سے مزید مطالبہ کرتے ہیں کہ کسانوں اور مزدوروں پر واجب الادا قرض معاف کیئے جائیں خاص طور پر 2022 کے سیلاب کی روشنی میں۔

۵- ہم سندھ کے ہر ضلع میں خواتین، ٹرانس اور نان بائنری افراد کے لیے پناہ گاہوں اور سستے سیف ہاؤسز کے قیام کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہم موجودہ دارالامان اور پناہ گاہوں کے لیے فنڈز میں اضافے اور فعال پناہ گاہوں کی تعداد میں اضافے کا بھی مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم پناہ گاہوں کی خدمات کے معیار میں بہتری کا بھی مطالبہ کرتے ہیں، جہاں خواتین اور خواجہ سراؤں کی نقل و حرکت کی آزادی سے پوری طرح مطابقت رکھنے والی پالیسیوں کو اپنایا جائے۔

۶۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومت ٹرانس جینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ایکٹ، 2018 کو اس کی اصل شکل میں برقرار رکھے، جس میں باب II سیکشن 3 بھی شامل ہے، جو کسی شخص کو اس کی خود سمجھی جانے والی صنفی شناخت کے مطابق ٹرانس جینڈر تسلیم کیے جانے کے حق کا تحفظ کرتا ہے۔ ہم حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ خواجہ سراؤں کی خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کے خلاف کارروائی کرے، بشمول ہجومی تشدد، جس کا استعمال اس پسماندہ کمیونٹی کے ارکان کو ڈرانے اور قتل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

۷۔ ہم سندھ میں جبری تبدیلی مذہب اور بچوں کی شادیوں کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ طرز عمل ان آئینی ضمانتوں کی خلاف ورزی ہے جو مذہبی آزادی، اور افراد کے وقار کا تحفظ کرتی ہیں، ہم سندھ چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ کے مکمل اطلاق کا مطالبہ کرتے ہیں۔